ساتھ ساتھ ان کی عملی مشق بھی اچھے انداز سے کر سکیں۔

مبتدی طلبہ کے لیے اس قسم کے رسائل کی ضرورت بہت زیادہ ہے اور حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ کی یہ کاوش اس سمت ایک اچھی پیش رفت ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کا نظریہ انقلاب و سیاست

از مولانا عبدالقیوم حقانی

کتابت و طباعت عمدہ صفحات ۶۸

قیمت چھ روپے

ملنے کا پتہ موتمر المصنفین، دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

امام اعظم ابوحنیفہؒ امت مسلمہ کے عظیم المرتبت فقیہ اور مجتہد ہونے کے علاوہ اپنے وقت کے بلند حوصلہ سیاسی راہنما بھی تھے اور انہوں نے عباسی خلفاء کے مظالم اور بدعنوانیوں کو بے نقاب کرنے اور اصلاح و انقلاب کی تحریکات کی سرپرستی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

امام ابوحنیفہؒ نے نہ صرف عباسی خلیفہ ابوجعفر منصور کو اس کے دربار میں کھڑے ہو کر ان الفاظ سے للکارا کہ:

"تمہاری حکومت شرعی اور آئینی نہیں ہے۔ جب تم نے خلافت سنبھالی تو اس وقت ارباب فتویٰ دو آدمی بھی تمہاری خلافت پر متفق نہیں تھے۔"

بلکہ خلیفہ منصور کے خلاف حضرت زید بن علیؒ اور حضرت نفس زکیہؒ کی انقلابی تحریکات کو جائز قرار دیتے ہوئے ان میں شرکت کو پچاس حج سے افضل بتایا اور ان کے حق میں باقاعدہ فتویٰ جاری کیا۔

امام اعظم کی انقلابی سیاسی زندگی کا یہ پہلو عام طور پر بیان نہیں کیا جاتا جبکہ آج کے دور میں امام صاحبؒ کے سیاسی و معاشی افکار کو زیادہ سے زیادہ وضاحت اور اہمیت کے ساتھ سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے فاضل دوست مولانا عبدالقیوم حقانی کا ذوق قابل تحسین ہے کہ انہوں نے اس کتابچہ میں امام اعظمؒ کے سیاسی افکار اور انقلابی جدوجہد کو اجاگر کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دیں اور ان کی اس کاوش کو "علماء کرام" میں سیاسی شعور کی بیداری کا ذریعہ بنائیں۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

تنقید اور حق تنقید

از مولانا محمد یوسف لدھیانوی

صفحات ۳۲ قیمت چار روپے

ملنے کا پتہ: سنی تحریک طلبہ، مدینہ بازار، ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

جماعت اسلامی کی بنیاد اس کے دستور کی دفعہ ۶ کے حوالہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی کو معیار حق اور تنقید سے بالاتر نہ سمجھنے پر رکھی گئی تھی اور بانی جماعت اسلامی اور ان کے رفقاء نے اس فکری بنیاد پر اس قدر ثابت قدمی دکھائی کہ اس کے دفاع میں اہل سنت کے ساتھ مستقل محاذ آرائی کا بازار گرم کر لیا جبکہ یہ دونوں باتیں اہلسنت والجماعت کے مسلمات کے منافی ہیں اور اہل سنت کے نزدیک حضرات صحابہ کرامؓ نہ صرف معیار حق ہیں بلکہ طعن و تنقید سے بھی بالاتر ہیں۔

مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے بانی جماعت اسلامی کے ایک عقیدت مند کے استفسار پر اپنے مفصل مکتوب میں اہل سنت کے اسی نقطۂ نظر کی وضاحت کی ہے اور تنقیدی فکر کی کجی کو دلائل کے ساتھ آشکارا کیا ہے۔ مولانا لدھیانوی کے مکتوب کو سنی تحریک طلبہ کی طرف سے زیر نظر رسالہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔